السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

گزشتہ رمضان میں میری بیوی بائیس دن کے روزے رکھنے کے بعد بیمار ہوگئی اور اس کے آٹھ دن کے روزے چھوٹ گئے۔ اس کی مرض شدت اختیار کر گئی اور وہ باقی روزے پورے نہ کر سکی اور رمضان کے چند دن بعد فوت ہوگئی ہمیں بتائیے کہ ہم اس کے چھوڑے ہوئے روزوں کا کیا کریں؟ آپ کا انتہائی شکریہ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ عورت جو ماہ رمضان میں بیمار ہوگئی اور بیماری کی وجہ سے کچھ روزے چھوڑ دیے اور اس کی بیماری نے طول پکڑا حتی کہ وہ فوت ہوگئی اس کے چھوڑے ہوئے روزوں کے حوالے سے اس پر کچھ واجب نہیں ہے اس لیے کہ اس نے کوتاہی نہیں کی اور نہ ہی کوتاہی کرتے ہوئے قضا کو ترک کیا ہے بلکہ بیماری اس کے اور اسکے روزے رکھنے اور ان کی قضا دینے کے درمیان حائل ہوگئی لہٰذا اس سلسلہ میں اس کے ذمہ کچھ بھی واجب نہیں ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

لا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلّا وُسْعَها ...سورة البقرة ٢٨٦

(اللہ کسی جان کو تکلیف نہیں دیتا مگر اس کی گنجائش کے مطابق۔ "(سعودی فتویٰ کمیٹی"

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

صفحہ نمبر 269

محدث فتویٰ